وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ لا وَ

لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾ ع ع ۱ ۶ ۲۴

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ لا وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ لا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؔ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ ع ع ۱ ۳ ۲۵

سُوْرَةُ تَبَّتْ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

كَسَبَ ؕ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ۚ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ ع ع ۱ ۵ ۲۶

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

يُوْلَدْ ﴿۳﴾ لا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع ع ۱ ۴ ۲۷

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
ع ۵ ۲۸ وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ
ع ۶ ۲۹ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

رُمُوزِ اَوقافِ قُرآن مجِید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اور اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہلِ علم نے اِس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی عَلامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رُموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں ضرور ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے اِن رُموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:۔

○ جہاں بات پُوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ۃ ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اِس کو آیت کہتے ہیں:۔

م یہ علامت وقفِ لازم کی ہے۔ اِس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اُردو میں یُوں سمجھنی چاہیئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو۔ کہ اٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائیگا۔ جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائیگا۔

ط وقفِ مُطلق کی علامت ہے۔ اِس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے:۔

ج وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے:۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے:۔

ص علامت وقفِ مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے:۔

صلے الوصل اولٰے کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے:۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے:۔

صل قد یُوصل کی علامت ہے۔ یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے:۔

قف یہ لفظ قِف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو:۔

س یا سکتۃ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے:۔

وقفۃ لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنے نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے۔ اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اُوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیئے بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اِس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اُسی جگہ نہیں چاہیئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو:۔

ك کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وُہی یہاں سمجھی جائے۔

ۃ یہ اس کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیرہ کوفین کے نزدیک آیت ہے۔
وقف کرے تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔

∴ یہ تین نقاط والے دو دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ کبھی اس کو مختصر کرکے مع لکھ دیتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں وقف گویا معانقہ کر رہے ہیں ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہیے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت و ضعف کو ملحوظ رکھنا چاہیے۔

إنّ وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد

في المملكة العربية السعودية

المشرفة على مجمع الملك فهد

لطباعة المصحف الشريف في المدينة المنورة

إذ يسرّها أن يُصدر المجمع هذه الطبعة من القرآن الكريم

تسأل الله أن ينفع به عموم المسلمين

وأن يجزي

خادم الحرمين الشريفين الملك عبدالله بن عبدالعزيز آل سعود

أحسن الجزاء على جهوده العظيمة في نشر كتاب الله الكريم

والله وليّ التوفيق

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورۃ	نام سورۃ	نمبر صفحہ	شمار پارہ	شمار سورۃ	نام سورۃ	نمبر صفحہ	شمار پارہ
۱	سُوْرَةُ الفَاتِحَة	۲	۱	۲۸	سُوْرَةُ القَصَص	۳۸۶	۲۰
۲	سُوْرَةُ البَقَرَة	۳	۱ - ۲ - ۳	۲۹	سُوْرَةُ العَنْكَبُوْت	۳۹۷	۲۰ - ۲۱
۳	سُوْرَةُ آلِ عِمْرٰن	۵۱	۳ - ۴	۳۰	سُوْرَةُ الرُّوْم	۴۰۵	۲۱
۴	سُوْرَةُ النِّسَاء	۷۸	۴ - ۵ - ۶	۳۱	سُوْرَةُ لُقْمَان	۴۱۲	۲۱
۵	سُوْرَةُ المَائِدَة	۱۰۷	۶ - ۷	۳۲	سُوْرَةُ السَّجْدَة	۴۱۶	۲۱
۶	سُوْرَةُ الأَنْعَام	۱۲۹	۷ - ۸	۳۳	سُوْرَةُ الأَحْزَاب	۴۱۹	۲۱ - ۲۲
۷	سُوْرَةُ الأَعْرَاف	۱۵۲	۸ - ۹	۳۴	سُوْرَةُ سَبَا	۴۲۹	۲۲
۸	سُوْرَةُ الأَنْفَال	۱۷۸	۹ - ۱۰	۳۵	سُوْرَةُ فَاطِر	۴۳۵	۲۲
۹	سُوْرَةُ التَّوْبَة	۱۸۸	۱۰ - ۱۱	۳۶	سُوْرَةُ يٰسٓ	۴۴۱	۲۲ - ۲۳
۱۰	سُوْرَةُ يُوْنُس	۲۰۹	۱۱	۳۷	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰت	۴۴۶	۲۳
۱۱	سُوْرَةُ هُوْد	۲۲۲	۱۱ - ۱۲	۳۸	سُوْرَةُ صٓ	۴۵۳	۲۳
۱۲	سُوْرَةُ يُوْسُف	۲۳۶	۱۲ - ۱۳	۳۹	سُوْرَةُ الزُّمَر	۴۵۹	۲۳ - ۲۴
۱۳	سُوْرَةُ الرَّعْد	۲۵۰	۱۳	۴۰	سُوْرَةُ المُؤْمِن	۴۶۸	۲۴
۱۴	سُوْرَةُ إِبْرَاهِيْم	۲۵۶	۱۳	۴۱	سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة	۴۷۸	۲۴ - ۲۵
۱۵	سُوْرَةُ الحِجْر	۲۶۲	۱۳ - ۱۴	۴۲	سُوْرَةُ الشُّوْرٰى	۴۸۴	۲۵
۱۶	سُوْرَةُ النَّحْل	۲۶۸	۱۴	۴۳	سُوْرَةُ الزُّخْرُف	۴۹۰	۲۵
۱۷	سُوْرَةُ بَنِیْ إِسْرَآءِيْل	۲۸۳	۱۵	۴۴	سُوْرَةُ الدُّخَان	۴۹۶	۲۵
۱۸	سُوْرَةُ الكَهْف	۲۹۴	۱۵ - ۱۶	۴۵	سُوْرَةُ الجَاثِيَة	۴۹۹	۲۵
۱۹	سُوْرَةُ مَرْيَم	۳۰۶	۱۶	۴۶	سُوْرَةُ الأَحْقَاف	۵۰۳	۲۶
۲۰	سُوْرَةُ طٰهٰ	۳۱۳	۱۶	۴۷	سُوْرَةُ مُحَمَّد	۵۰۷	۲۶
۲۱	سُوْرَةُ الأَنْبِيَاء	۳۲۳	۱۷	۴۸	سُوْرَةُ الفَتْح	۵۱۲	۲۶
۲۲	سُوْرَةُ الحَجّ	۳۳۲	۱۷	۴۹	سُوْرَةُ الحُجُرَات	۵۱۶	۲۶
۲۳	سُوْرَةُ المُؤْمِنُوْن	۳۴۲	۱۸	۵۰	سُوْرَةُ قٓ	۵۱۹	۲۶
۲۴	سُوْرَةُ النُّوْر	۳۵۱	۱۸	۵۱	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰت	۵۲۱	۲۶ - ۲۷
۲۵	سُوْرَةُ الفُرْقَان	۳۶۰	۱۸ - ۱۹	۵۲	سُوْرَةُ الطُّوْر	۵۲۴	۲۷
۲۶	سُوْرَةُ الشُّعَرَاء	۳۶۷	۱۹	۵۳	سُوْرَةُ النَّجْم	۵۲۷	۲۷
۲۷	سُوْرَةُ النَّمْل	۳۷۷	۱۹ - ۲۰	۵۴	سُوْرَةُ القَمَر	۵۲۹	۲۷

شمار سُورۃ	نام سُورۃ	نمبر صفحہ	شمار پارہ
۵۵	سُوْرَةُ الرَّحْمٰن	۵۳۲	۲۷
۵۶	سُوْرَةُ الوَاقِعَة	۵۳۵	۲۷
۵۷	سُوْرَةُ الحَدِيْد	۵۳۸	۲۷
۵۸	سُوْرَةُ المُجَادلَة	۵۴۳	۲۸
۵۹	سُوْرَةُ الحَشْر	۵۴۶	۲۸
۶۰	سُوْرَةُ المُمْتَحِنَة	۵۵۰	۲۸
۶۱	سُوْرَةُ الصَّف	۵۵۲	۲۸
۶۲	سُوْرَةُ الجُمُعَة	۵۵۴	۲۸
۶۳	سُوْرَةُ المُنَافِقُون	۵۵۵	۲۸
۶۴	سُوْرَةُ التَّغَابُن	۵۵۷	۲۸
۶۵	سُوْرَةُ الطَّلَاق	۵۵۹	۲۸
۶۶	سُوْرَةُ التَّحْرِيْم	۵۶۱	۲۸
۶۷	سُوْرَةُ المُلْك	۵۶۳	۲۹
۶۸	سُوْرَةُ القَلَم	۵۶۵	۲۹
۶۹	سُوْرَةُ الحَاقَّة	۵۶۸	۲۹
۷۰	سُوْرَةُ المَعَارِج	۵۷۰	۲۹
۷۱	سُوْرَةُ نُوح	۵۷۲	۲۹
۷۲	سُوْرَةُ الجِنّ	۵۷۴	۲۹
۷۳	سُوْرَةُ المُزَّمِّل	۵۷۷	۲۹
۷۴	سُوْرَةُ المُدَّثِّر	۵۷۹	۲۹
۷۵	سُوْرَةُ القِيَامَة	۵۸۱	۲۹
۷۶	سُوْرَةُ الدَّهر	۵۸۳	۲۹
۷۷	سُوْرَةُ المُرْسَلات	۵۸۵	۲۹
۷۸	سُوْرَةُ النَّبَا	۵۸۷	۳۰
۷۹	سُوْرَةُ النَّازِعَات	۵۸۸	۳۰
۸۰	سُوْرَةُ عَبَس	۵۹۰	۳۰
۸۱	سُوْرَةُ التَّكْوِيْر	۵۹۱	۳۰
۸۲	سُوْرَةُ الاِنْفِطَار	۵۹۲	۳۰
۸۳	سُوْرَةُ المُطَفِّفِيْن	۵۹۳	۳۰
۸۴	سُوْرَةُ الاِنْشِقَاق	۵۹۵	۳۰
۸۵	سُوْرَةُ البُرُوج	۵۹۶	۳۰
۸۶	سُوْرَةُ الطَّارِق	۵۹۷	۳۰
۸۷	سُوْرَةُ الاَعْلٰى	۵۹۸	۳۰
۸۸	سُوْرَةُ الغَاشِيَة	۵۹۸	۳۰
۸۹	سُوْرَةُ الفَجْر	۵۹۹	۳۰
۹۰	سُوْرَةُ البَلَد	۶۰۱	۳۰
۹۱	سُوْرَةُ الشَّمْس	۶۰۱	۳۰
۹۲	سُوْرَةُ اللَّيْل	۶۰۲	۳۰
۹۳	سُوْرَةُ الضُّحٰى	۶۰۳	۳۰
۹۴	سُوْرَةُ الشَّرْح	۶۰۳	۳۰
۹۵	سُوْرَةُ التِّيْن	۶۰۴	۳۰
۹۶	سُوْرَةُ العَلَق	۶۰۴	۳۰
۹۷	سُوْرَةُ القَدْر	۶۰۵	۳۰
۹۸	سُوْرَةُ البَيِّنَة	۶۰۵	۳۰
۹۹	سُوْرَةُ الزِّلْزَال	۶۰۶	۳۰
۱۰۰	سُوْرَةُ العَادِيَات	۶۰۶	۳۰
۱۰۱	سُوْرَةُ القَارِعَة	۶۰۷	۳۰
۱۰۲	سُوْرَةُ التَّكَاثُر	۶۰۷	۳۰
۱۰۳	سُوْرَةُ العَصْر	۶۰۸	۳۰
۱۰۴	سُوْرَةُ الهُمَزَة	۶۰۸	۳۰
۱۰۵	سُوْرَةُ الفِيْل	۶۰۸	۳۰
۱۰۶	سُوْرَةُ قُرَيْش	۶۰۹	۳۰
۱۰۷	سُوْرَةُ المَاعُون	۶۰۹	۳۰
۱۰۸	سُوْرَةُ الكَوْثَر	۶۰۹	۳۰
۱۰۹	سُوْرَةُ الكَافِرُون	۶۰۹	۳۰
۱۱۰	سُوْرَةُ النَّصْر	۶۱۰	۳۰
۱۱۱	سُوْرَةُ تَبَّت	۶۱۰	۳۰
۱۱۲	سُوْرَةُ الاِخْلَاص	۶۱۰	۳۰
۱۱۳	سُوْرَةُ الفَلَق	۶۱۱	۳۰
۱۱۴	سُوْرَةُ النَّاس	۶۱۱	۳۰

بعون الله وتوفيقه

تم طبع هذا المصحف الشريف

في مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف

بالمدينة المنورة بإشراف وزارة الشؤون الإسلامية

والأوقاف والدعوة والإرشاد في المملكة

العربية السعودية عام ١٤٣٠هـ

المراقبة النهائية
١٢٦٤

مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف

ص.ب ٦٢٦٢ - المدينة المنورة

(٣٠٠٠ ج٢) (٨) (٠٢)